بہ الاعداد۔ خدا کرے کہ الحق کی روشنی گھر گھر پہنچے اور یہ اسلام کا ایک زبردست نقیب بن جائے۔

(مولانا رحمت اللہ مدرس جامعہ اسلامیہ ٹنگی)

علماء اسلام کی تصریحات

مدرسہ نجم المدارس کلاچی کا پندرھواں عظیم الشان جلسہ ۱۱، ۱۲ اپریل ۱۹۶۶ء کی درمیانی رات کو ختم ہوا۔ تحصیل کلاچی اور ٹانک کے عوام نے بھاری تعداد میں شرکت کی جلسہ کی مختلف نشستوں میں ملک کے مشاہیر علماء اور خطباء نے خطاب فرمایا۔ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مہتمم مدرسہ ہذا نے پہلے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے عربی مدارس کی ضرورت پر مفصل روشنی ڈالی اور ۱۳۸۵ھ کے وفیات الاعیان بالخصوص مدرسہ ہذا کے بانی محترم استاذ الکل مولانا قاضی محمد نجم الدین صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ، حضرت خواجہ نظام الدین صاحب تونسویؒ، محدث کبیر بدرالعلماء حضرت مولانا بدر عالم صاحبؒ۔ عارف باللہ حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب کاملپوری۔ مولانا قاری عبدالرحمٰن ہموکوی، حضرت مولانا محمد عجیب نور صاحب مہتمم مدرسہ معراج العلوم بنوں اور ستمبر ۱۹۶۵ء کے دفاع میں شہداء کرام بالخصوص عزیز بھٹی اور دوسرے مجاہد نوجوانوں کے حوادث ارتحال پر انتہائی غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور رفع درجات کیلئے دعا کی۔۔۔ تمام خطاب کرنیوالے بزرگ اور علماء اسلام اپنی تقاریر میں اس امر پر متفق تھے کہ دینی فتنوں سے بچنے اور اسلام کو حقیقی صورت میں پہچاننے کے مراکز صرف عربی مدارس ہی ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کا اولین فریضہ ہے کہ وہ ان مراکز دین کو باقی رکھنے اور ان کے استحکام کی طرف پوری توجہ دیں اور نئی نسل کو سب سے پہلے اس اسلام سے روشناس کرائیں جو سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے سامنے پیش کیا اور جس کی وہ تعبیر جو صحابہ کرامؓ اور ائمہ عظام نے کی مستند طریقہ سے ہم تک پہنچی تاکہ وہ اسلام کے بارے میں کسی کے فریب میں نہ آسکیں۔ پھر جو فن اور جو کام چاہیں سکھائیں۔ تمام علماء نے اس پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ ان دینی مراکز کو جسطرح انگریز کے دور میں بھیک مانگ کر چلایا جاتا تھا۔ قومی بجٹ کی نافرض شناسی سے اب بھی ان کیلئے قوم سے گداگری کرنی پڑتی ہے۔ اسی طرح تمام مقررین نے خاندانی منصوبہ بندی کو اشاعت فحش و زنا کا بدترین ذریعہ بتایا۔ اور لوگوں کو اس فتنہ سے بچنے کی تلقین کی۔ اسی طرح متفقہ طور پر سب حضرات نے عائلی قوانین کو مداخلت فی المذہب قرار دیا۔

آخری اجلاس میں تین قرار دادیں پاس ہوئیں ۔۔۔۔ ۱۔ ممبران بنیادی جمہوریت کو خلاف مذہب امور جیسے عائلی قوانین وغیرہ کو رائج کرنے کا ذریعہ ہرگز نہ بنایا جائے۔ بلکہ ان سے ملک کی تعمیر کی خدمت لی جائے۔ ۲۔ قومی میلوں میں نٹوں اور کنجریوں کو نچانے کی اجازت نہ دی جاوے۔ ۳۔ یہاں کلاچی میں محرم میں پورا امن و امان رہتا ہے۔ اسے برقرار رکھنے کیلئے تابوت نکالنے وغیرہ کے لائسنس جاری نہ کئے جاویں۔۔۔۔

(محمد زمان عفی عنہ (فاضل حقانیہ) مدرس نجم المدارس کلاچی)